جان پہچان

ساتویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

4722

© NCERT not to be republished

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

4722-JAAN PEHCHAN,L2
Textbook for Class VII

ISBN 978-93-5007-021-5

پہلا ایڈیشن

مارچ 2010 چیتر 1932

دیگر طباعت

جنوری 2015 ماگھ 1936
فروری 2016 پھالگن 1937
اپریل 2017 چیتر 1939
جنوری 2018 پوش 1939
فروری 2019 پھالگن 1940
نومبر 2019 کارتک 1941
مارچ 2021 چیتر 1943 (NTR)

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2010

قیمت : ₹ 60.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی

کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چٹپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابلِ قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر (انچارج)	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظرانداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دست یاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر

© NCERT not to be republished

ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دست یاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

اکتوبر 2009

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کی خاص اہمیت ہے ۔ یہ ملک کے مختلف صوبوں میں بولی ،سمجھی اور پڑھائی جاتی ہے ۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت اردو کی تعلیم پر ہندوستان کی بعض ریاستیں توجہ کرتی رہی ہیں لیکن درسی کتابیں فراہم نہ ہونے کی وجہ سے ان ریاستوں کو بہت سی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ ان مشکلات پر قابو پانے کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی نے ایک منصوبہ تیار کیا ہے تا کہ اردو کی نئی درسی کتابیں آسانی سے اسکولوں کو فراہم کی جاسکیں ۔

مادری زبان کی تعلیم کے لیے پہلی سے بارہویں جماعت تک اردو میں درسی کتابیں کونسل کے ذریعے پہلے ہی فراہم کی جا چکی ہیں ۔ اب کونسل نے ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کی تعلیم کے لیے ساتویں سے دسویں جماعت تک اردو میں نئی درسی کتابیں ’قومی درسیات کا خاکہ 2005 ‘کے مطابق تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ دسویں جماعت تک اردو بہ طور ثانوی زبان کے پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم وبیش آٹھویں درجے کے معیار تک اور دسویں جماعت تک اردو بہ طور تیسری زبان کے پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم وبیش چھٹے درجے کے معیار تک ہونی چاہیے ۔ ان زبانوں کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلبا کو ایک ایسے سماج میں فعال شرکت کے لیے تیار کرنا ہے جس میں ایک سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں ۔

کونسل کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی ’’ جان پہچان‘‘ ساتویں جماعت کے طالب علموں کو اردو ،بحیثیت ثانوی زبان پڑھانے کے لیے ہے ۔ دوسری زبان کی تعلیم کا آغاز اسکولوں میں چوں کہ چھٹی جماعت سے تجویز کیا گیا ہے لہذا مذکورہ درسی کتاب اس سلسلے کی دوسری کتاب کی حیثیت رکھتی ہے ۔ اس کا مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے ۔ اس کی تالیف وتدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی ،سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے لیکن اس بات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے کہ بچوں کو براہِ راست نصیحتیں نہ کی جائیں بلکہ زبان کی تدریس کے دوران اُن کے اندر خود اِن قدروں کا شعور پیدا ہو سکے ۔

© NCERT not to be republished

اسباق کے انتخاب میں 'قومی درسیات کا خاکہ 2005' کے ساتھ ساتھ بچوں کی عمر، دل چسپی اور نفسیات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں اسباق کی مجموعی تعداد بیس ہے۔ ان میں سات نظمیں، چھے کہانیاں اور سات مضامین ہیں۔

مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ زبان کی بنیادی مہارتوں کا بھی فروغ ہوتا رہے۔ رٹنے کے طریقۂ کار سے گریز کرتے ہوئے افہام و تفہیم پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ مشقوں کے ذریعے اس کتاب کو زیادہ آسان، دل چسپ اور کار آمد بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرینِ مضمون اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے ہی اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طالب علموں کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرینِ مضمون سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامورسنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہرلال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

اراکین

اشفاق احمد عارفی، اردو آفیسر، اردو سیل، آرٹ کلچر اور لینگویج ڈپارٹمنٹ، دہلی سکریٹریٹ، نئی دہلی

خسرو متین، پی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، اوکھلا، نئی دہلی

شرف النہار، صدر شعبۂ اردو، ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن، اورنگ آباد، مہاراشٹرا

صاحب علی، پروفیسر اور صدر شعبۂ اردو، یونیورسٹی آف ممبئی، کالینا، ممبئی، مہاراشٹرا

طارق سعید، صدر شعبۂ اردو، ساکیت پی جی کالج، اودھ یونیورسٹی، فیض آباد، اتر پردیش

غلام حسین، صدر شعبۂ اردو، گورنمنٹ مادھو کالج، اجین، مدھیہ پردیش

قمرالہدیٰ فریدی، ریڈر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش

© NCERT not to be republished

مجتبیٰ حسین، 502، میہار ریجنسی، اے سی گارڈ، حیدرآباد

محمد عبدالخالق، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول نمبر 2، جامع مسجد، دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں کنول ڈبائیوی کی نظم ’میرا ہندوستان وطن‘، مظفؔر حنفی کی نظم ’ہر انسان برابر ہے‘ اور کوثر صدیقی کی نظم ’پانی‘ شامل کی گئی ہیں ۔ ان کے علاوہ دو نظمیں یعنی ’قلم‘ اور ’نیل گگن میں تارے‘ بالترتیب ’برگِ نو‘ (دوسرا حصہ) مغربی بنگال پرائمری ایجوکیشن بورڈ اور ماہنامہ ’امنگ‘ نئی دہلی نومبر 2001 سے ماخوذ ہیں ۔ کہانیوں میں ’طوطے کی چالاکی‘، ’موقع پرست‘ اور سونے کا چوہا بالترتیب مولانا روم کی کہانیاں، نشاۃ اردو ۔ القلم پبلی کیشنز حصہ 5 اور لوک کہانی سے ماخوذ ہیں۔ مضمون ’کُونین‘ شنکر دیو پرساد کی ہندی کتاب ’انجانے میں ہوئے آوِسکار‘ (پرکاشن وبھاگ ، بھارت سرکار) سے لیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سراج انور، ریڈر، پی پی ایم ای ڈی نے چاند بی بی کے والد اور ان کے شوہر کے بارے میں تفصیلات فراہم کی ۔

کونسل ان تخلیقات کے لیے ان سبھی کی شکر گزار ہے۔ اپنا کام خود کرو، سادگی ، بسنت ، کولتار، کون بڑا ہے ، پیدل سے ہوائی جہاز تک اور اردو زباں ہماری یہ سبھی اسباق NCERT کی مختلف درسی کتابوں سے لیے گئے ہیں ۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان حضرات کی بھی شکر گزار ہے: کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیر، ڈی ٹی پی آپریٹرز، ساجد خلیل، ابوالحسن ، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشِک ۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف   سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی   خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات   بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہٰذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

ترتیب

	پیش لفظ			iii
	اس کتاب کے بارے میں			v
.1	میرا ہندوستان وطن	(نظم)	کنولؔ ڈبائیوی	1
.2	اپنا کام خود کرو	(کہانی)		7
.3	کُونین	(مضمون)		13
.4	ہر انسان برابر ہے	(نظم)	مظفرؔ حنفی	17
.5	سادگی	(شخصیت)		23
.6	آگرے کا سفر	(مضمون)		28
.7	بسنت	(نظم)	نظیرؔ لدھیانوی	33
.8	طوطے کی چالاکی	(کہانی)		37
.9	کولتار	(مضمون)		43
.10	پانی	(نظم)	کوثر صدیقی	48
.11	چاند بی بی	(شخصیت)		52
.12	کون بڑا ہے	(کہانی)		57
.13	قلم	(نظم)	ماخوذ	63
.14	سونے کا چوہا	(کہانی)		67
.15	پیدل سے ہوائی جہاز تک	(مضمون)		74

© NCERT not to be republished

.16	نیل گگن میں تارے	(نظم)	شریف احمد شریفؔ	80
.17	موقع پرست	(کہانی)		86
.18	پرندوں کا شیدائی	(شخصیت)		92
.19	اردو زباں ہماری	(نظم)	ماخوذ	98
.20	چڑیا گھر کی سیر	(ماحولیات)		101

© NCERT not to be republished